الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے (آمین ثم آمین)

حافظ محمد سرور مدیر مکتبہ اسلامیہ کے والد محترم وفات پا گئے

جماعت کے معروف عالم دین و دینی کتب کے ناشر و تاجر حافظ محمد سرور عاصم حفظہ اللہ تعالیٰ مدیر مکتبہ اسلامیہ لاہور، فیصل آباد کے والد محترم حاجی عبدالشکور صاحب مختصر علالت کے بعد 76 سال کی عمر میں 3 جولائی 2017ء کو فیصل آباد میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم انتہائی ملنسار، حلیم الطبع اور نیک صالح، صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ مرحوم کی ساری اولاد ماشاءاللہ دیندار اور مسلک کی ترویج واشاعت کے لیے کوشاں ہے جو مرحوم کی دینداری کی شہادت و گواہی کے ساتھ ساتھ ان کے لیے صدقہ جاریہ بھی ہے مرحوم کی نماز جنازہ ان کے بیٹے مولانا حافظ محمد سرور عاصم نے پڑھائی جس میں احباب جماعت علماء وطلباء کے علاوہ سیاسی وسماجی شخصیات سمیت عوام الناس کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اور انہیں آبائی گاؤں چک نمبر 208 ر۔ب فیصل آباد میں سپرد خاک کیا گیا۔

جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ، اساتذہ و طلبہ نے حافظ سرور عاصم صاحب و دیگر پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے لواحقین کے لیے صبر جمیل اور مرحوم کی بلندی درجات کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین)

حضرت مولانا علامہ محمد ارشد وزیر آباد کا سانحہ ارتحال

جماعتی حلقوں میں یہ خبر انتہائی افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ جماعت کے معروف عالم دین اور کراچی کی جماعت کے روح رواں حضرت مولانا علامہ محمد ارشد زاہد وزیر آبادی 8 جولائی 2017ء بروز ہفتہ کو کراچی میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ کے گاؤں سلانوالی میں 1964ء کو پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ سے حاصل کی بعد ازاں جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں کچھ عرصہ کسب فیض کیا پھر

جامعہ ابی بکر کراچی میں داخلہ لیا اور وہی سے سند فراغت حاصل کی۔
مرحوم بڑے متحرک تنظیمی ورکر شعلہ نوا خطیب اور بہترین مدرس تھے۔
آپ نے ملیر 15 کراچی میں مدرسہ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام سے شعبہ تحفیظ القرآن کا اجراء کیا جو کہ ان کے خلوص اور محنت کی بدولت تھوڑے ہی عرصہ میں کراچی کے معروف اور معیاری اداروں میں شمار ہونے لگا۔
آپ مرکزی جمعیت اہل حدیث سندھ کے ناظم اعلیٰ بھی رہے اور آپ نے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ آپ اپنے مسلک اور جماعت کے بارے کبھی مداہنت کا شکار نہیں ہوتے تھے بلکہ حق بات کو علی الاعلان کہتے اور اپنے جماعتی وقار اور تشخص کو منواتے تھے۔ سندھ میں بالعموم اور کراچی کی سطح پر بالخصوص دینی و سیاسی جماعتوں میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کی نمائندگی کرتے اور اس کا حق ادا کر دیتے بعض جماعتوں اور پارٹیوں کو دوسروں کو استعمال کرنے کا زعم ہوتا ہے کہ وہ دوسروں سے کام تو لیتے ہیں مگر ان کو ان کا جائز مقام بھی دینے کے لیے تیار نہیں ہوتے اور ہمارے بھی بعض بزرگ بے پناہ اور نمایاں قربانیاں دینے کے باوجود اپنے وقار اور جماعتی عظمت کو منوانے کی بجائے یہ کہہ کر نظر انداز کر دیتے ہیں کہ ہم نے تو اللہ تعالیٰ کے لیے اور ملک و قوم کی خاطر قربانی دی ہے ہم نے کون سا ان دنیا والوں سے اجر لینا ہے' کوئی شبہ نہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ارکنان کی خوشی اسی میں ہوتی ہے کہ ان کی جماعت' تنظیم اور ادارے کی نیک نامی بھی ہو۔ علامہ ارشد صاحب رحمۃ اللہ علیہ اس نظریے کے مطابق قربانی دیتے تھے۔ تو جماعتی شان کو منواتے بھی تھے کہ یہ جماعتی کارکنان کا حق ہے کہ ان کی قربانیوں کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی قدر کی جائے اور اس میں وہ بڑی حد تک کامیاب تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے مرحوم عرصہ دراز سے بیمار تھے پہلے عارضہ جگر میں مبتلا ہوئے تو جگر کی پیوند کاری کروائی لیکن آپریشن کامیاب نہ ہوسکا بلکہ گردے بھی فیل ہو گئے ابھی اس میں کوئی افاقہ نہیں ہوا تھا کہ فالج کا حملہ ہو گیا۔ لیکن انہوں نے بڑے صبر اور حوصلے

کے ساتھ بیماری کو برداشت کیا اللہ تعالیٰ ان کی بیماری کو غلطیوں کا کفارہ اور بلندی درجات کا باعث بنائے۔ آمین۔

بالآخر وہ وقت آ پہنچا جس سے کسی کو بھی مفر نہیں۔ اور آپ اپنے اہل وعیال اور جماعتی احباب اور سینکڑوں شاگردوں کو سوگوار چھوڑ کر 53 سال کی عمر میں داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔

مرحوم کی نماز جنازہ دوسرے دن 9 جولائی کو الشیخ خلیل الرحمٰن لکھوی حفظہ اللہ نے پڑھائی جس میں علماء کرام دینی مدارس کے طلبہ اور دینی وسیاسی جماعتوں کے قائدین کے علاوہ ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اور انہیں ملیر کراچی کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ اور دو بیٹے اور بیٹیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ کا ایک اجلاس شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی کی صدارت میں ہوا جس میں حافظ مسعود عالم' مولانا محمد یونس بٹ' مفتی عبدالحنان زاہد ودیگر اساتذہ نے شرکت کی پرنسپل جامعہ چودھری محمد یٰسین ظفر نے علامہ صاحب کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے مرحوم کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کیا اور ان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کروٹ کروٹ بخشش فرمائے اور انہیں جنۃ الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

حافظ اشفاق الرحمن شجاع کو صدمہ

جماعت کے معروف عالم دین حافظ اشفاق الرحمٰن شجاع کی اہلیہ محترمہ طویل علالت کے بعد 22 جولائی 2017ء بروز ہفتہ وفات پا گئیں۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) مرحومہ بڑی صابرہ' شاکرہ اور صالحہ خاتون تھیں۔ طویل بیماری میں بھی صبر وشکر کا مظاہرہ کیا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ کریم ان کی بیماری کو رفع درجات کا باعث بنائے۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر حافظ اشفاق الرحمٰن شجاع صاحب نے خود پڑھائی اور کھیالی گوجرانوالہ کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ